

حکومت زرعی شعبہ کو اعلیٰ ترجیح دے گی اور وزارت خزانہ 18-2017 کے دوران اس شعبہ کیلئے 62,376 کروڑ روپے کی رقم مختص کرے گی۔  
رادھا موہن سنگھ

حکومت کا مقصد پیداواریت میں اضافہ اور یقین دہانی کرانا ہے کہ کسانوں کو ان کی پیداوار کی منفعت بخش قیمت ملے گی

زرعی شعبہ میں بہتری کی خصوصی کوششیں کرنا ماری ذمہ داری ہے تاکہ زراعت سے تجارت کے مستحکم مواقع فراہم ہو سکیں۔ رادھا موہن سنگھ

وزیراعظم نے 22 نکات کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا خواب دیکھا اور اس خواب کو پورا کرنے کیلئے مہم نئے بات سے تجارت کے مستحکم مواقع فراہم ہو سکیں۔ رادھا موہن سنگھ

جناب رادھا موہن سنگھ نے نئی دہلی کے وگیان بھون میں دو روزہ ربیع کانفرنس 2017-18 سے خطاب کیا

Posted On: 19 SEP 2017 2:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 19 ستمبر۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ حکومت نے زرعی شعبے کو اہم سمجھتے ہوئے اسے اعلیٰ ترجیح دی ہے اور وزارت خزانہ نے 2017-18 میں اس شعبے کیلئے 62,376 کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔ حکومت کا مقصد پیداوار میں اضافہ اور کسانوں کو اس بات کا یقین دلانا ہے کہ انہیں ان کی پیداوار کی منفعت بخش قیمت مل سکتی ہے۔ حکومت اس بات کو بھی یقینی بن رہی ہے کہ دودھ / مویشی پروری / ماہی پروری، زراعت سے متعلق تعلیم، تحقیق اور اسے توسیع دینے کا نظام پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ زرعی شعبے میں بہتری لانے کی خصوصی کوششیں کرنا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ اس سے تجارت کے مستحکم مواقع فراہم ہو سکیں۔ جناب سنگھ نے یہ بات آج دو روزہ ربیع کانفرنس برائے 2017-18 سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس کانفرنس کا اہتمام نئی دہلی کے وگیان بھون میں کیا گیا تھا۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے ربیع کانفرنس میں کہا کہ فصل کے مطابق نشانہ طے ہے اور مختلف ریاستوں کو کی جانے والی سپلائی کے بندوبست کے بارے میں فیصلہ مختلف ریاستی سرکاروں کے افسران کے ساتھ صلاح و مشورے کے بعد کیا جاتا ہے۔ زرعی شعبے میں حالیہ ٹیکنالوجیوں اور نئے طور طریقوں کے استعمال کا بھی جائزہ لیا جائیگا۔ کانفرنس میں آئندہ ربیع کی فصل کیلئے حکمت عملی نت نئے خیالات اور تجربات پر بھی بات چیت کی گئی۔ نیز مستقبل کا ایک خاکہ بھی تیار کیا گیا۔

جناب سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کا خواب ہے کہ 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کردی جائے اور اس خواب کو پورا کرنے کیلئے ہم نے بہت سی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، پردھان منتری کرسی سینچائی یوجنا، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، پرمپراگت کرسی وکاس یوجنا، مٹی کی صحت سے متعلق کارڈ اسکیم، نیم کی پرت چڑھا ہوا یوریا اور ای۔ نام کچھ ایسی بڑی اسکیمیں ہیں جنہیں پیداواریت اور کسانوں کی آمدنی میں اضافے کیلئے شروع کیا گیا ہے۔

اس موقع پر زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے ریاستی سرکاروں کو لکھا ہے کہ وہ ایک حکمت عملی تیار کریں اور پیداواریت کے بعد کی سرگرمیوں کی پیداواریت پر توجہ دیں۔ جناب سنگھ نے کہا کہ فصل کی پیداواریت میں اضافہ کرنے کیلئے وزارت نے خوراک کی یقینی فراہمی کا قومی مشن این ایس ایف ایم، باغبانی کا قومی مشن این ایچ ایم، راشنریہ کرسی وکاس یوجنا آر کے وی وائی، زراعت کی توسیع اور ٹیکنالوجی اور فائدوں کی براہ راست منتقلی ڈی بی ٹی شروع کی ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ تلہن کی فصلوں کی پیداوار اور پیداواریت میں اضافے پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے۔ اس کے لئے تلہن اور پام تیل سے متعلق قومی مشن 2014-15 میں شروع کیا گیا تھا۔ جس میں تین چھوٹے مشنز ایم ایم ہیں۔ تلہن پر ایم ایم، پام کے تیل پر ایم ایم اور اگنے والے تلہن پر ایم ایم۔

اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جناب سنگھ نے کہا کہ وزارت کی مختلف اسکیموں کو خصوصی مشنوں اسکیموں اور پروگراموں میں تبدیل کر دیا گیا ہے تاکہ زراعت اور متعلقہ شعبوں میں چار فیصد کا سالانہ ترقیاتی نشانہ حاصل کیا جاسکے۔

ملک میں 2016-17 میں چاول کی مجموعی پیداوار 110.15 ملین ٹن تھی جو پچھلے پانچ برسوں میں 105.42 ملین ٹن کی چاول کی پیداوار سے کہیں زیادہ ہے۔ گیہوں کی پیداوار کے بارے میں بھی اندازہ ہے کہ یہ ریکارڈ 98.38 ملین ٹن رہے گی، 17-2016 میں گیہوں کی پیداوار 6.09 ملین ٹن ہے۔

م ن-اس - ع ن-

19-09-2017

U-4642

(Release ID: 1503291) Visitor Counter : 2

